غزل

نفرت کا بھوت جوں ہی خرد سے چمٹ گیا
سایہ فگن جو نخلِ سکوں تھا وہ کٹ گیا

جھنجھٹ تمام عمر کا پل میں نپٹ گیا
دو گز زمیں میں شخص وہ جا کر سمٹ گیا

ہے ذہن پستیوں میں تو پاؤں ہیں چاند پر
کیا خوب ارتقاً ہے کہ انساں الٹ گیا

مذہب، زبان، نسل، وطن، اِزم، شخصیت
انسان ٹوٹ ٹوٹ کے خانوں میں بٹ گیا

مانگے کی شہرتوں کی قبا میں وہ دم کہاں
تھا کاغذی لباس ہواؤں سے پھٹ گیا

سچ بولنے کی سخت سزا بھی ملی تو کیا
خورشیدؔ ایک بوجھ تھا دل پہ سو ہٹ گیا

خورشید اقبال
B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303
Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126
Email: keqbal@gmail.com
Website: www.khurshideqbal.com